پروفیسر محمد اکرام تائب (عارف والا)

تضمین

"ہے جستجو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں"
شہلا بھی کم نہیں مگر ہے نیلوفر کہاں
میرج بیورو والوں نے حامی بھری تو ہے
"اب ٹھہرتی ہے دیکھئیے جاکر نظر کہاں"
مرچوں میں چھان بورا ہے ہلدی میں زرد رنگ
اب کھا بھی لیں جو زہر تو مرنے کا ڈر کہاں
چوہا مرے ٹرنک میں آکر ہے گھس گیا
"اس خانماں خراب نے ڈھونڈا ہے گھر کہاں"
ہم پھر رہے ہیں شہر میں گھی کی تلاش میں
"ہوتی ہے آج دیکھئے ہم کو سحر کہاں"
تو انگلیوں پہ سب کو ہے کب سے نچا رہا
"عالم میں تجھ سے لاکھ سہی تو مگر کہاں"
اردو کو مل سکے گا نہ جائز کبھی مقام
"دل مانتا نہ ہو تو زباں میں اثر کہاں"
جوتا دکھا کے بیوی نے شوہر سے یہ کہا
"آئے ہو وقت صبح رہے رات بھر کہاں"
ملتا نہیں کرایہ پہ بھی شہر میں مکان
اپنے بھلا نصیب میں تائب ہے گھر کہاں

تصحیح: گزشتہ شمارہ میں پروفیسر افضال احمد انور صاحب کے مضمون "اقبال اور مسئلہ قادنیت" کے صفحہ ۸ پر نیچے سے اوپر سطر ۳ کی عبارت میں غلام جیلانی برق کی بجائے غلام احمد قادیانی سہواً چھپ گیا ہے۔ قارئین تصحیح فرما کر اسے یوں پڑھیں۔
"چند اقتباسات غلام جیلانی برق کی تحریر کردہ کتاب "حرفِ محرمانہ" سے منقول ہیں۔"

(ادارہ)